رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ بسم اللہ الرحمن الرحیم Regd. No. L. 5254

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ
عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ۱/-

یوم:- یکشنبہ * ۲۲ رمضان المبارک سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۱۵ ہجرت ۱۳۳۴ ہش * ۱۵ مئی سنہ ۱۹۵۵ء | نمبر ۱۱۷

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

حضور ایدہ اللہ کی صحت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے

ربوہ ۱۴ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق زیورچ سے قائمقام پرائیویٹ سیکرٹری مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے ۱۲ مئی کو جو تار ارسال فرمایا۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

زیورچ (سوئٹزرلینڈ) ۱۲ مئی بوقت ساڑھے نو بجے شب

"آج حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ہومیوپیتھک ڈاکٹر گیزل سے مشورہ کیا۔ حضور کی صحت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ آج حضور قدرتی مناظر دیکھنے باہر تشریف لے گئے۔ مشتاق احمد باجوہ"

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

امریکہ کی برّی اور بحری افواج میں تخفیف کی تجویز

ایوان نمائندگان نے صدر آئزن ہاور کے منصوبے کی توثیق کر دی

واشنگٹن ۱۴ مئی۔ امریکی ایوان نمائندگان نے گذشتہ جمعہ کے روز امریکہ کی بری اور بحری افواج میں ۳۰۰ ہزار افراد کی کمی کرنے اور فضائی فوج میں ۵۰۰۰ اشخاص کا اضافہ کرنے سے متعلق صدر آئزن ہاور کی تجویز منظور کر لی۔ ایوان نے فوجی اخراجات کے لئے ۳۱ ارب ۸۰ کروڑ ۲۴ لاکھ چھ ہزار ڈالر کے ایک بل کی بھی منظوری دی۔ گذشتہ سال کی بچت کو شامل کر کے محکمہ دفاع کو نئے مالی سال میں ۳۴ ارب ۸ کروڑ دس لاکھ ڈالر کی رقم ملے گی۔ افواج کی تعداد کے متعلق صدر آئزن ہاور نے جو منصوبہ بنایا ہے۔ اس میں دس لاکھ ۲۷ ہزار بری فوج ۷ لاکھ ۴۶ ہزار بحری فوج ۵ اور ایک لاکھ ۹۳ ہزار کے مخصوص بحری دستوں کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

گاڑی کے حادثہ میں ۳۰ ہلاک

جاکرتہ ۱۳ مئی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مغربی جاوا کے کوہستانی علاقے میں ایک تیز رفتار مسافر گاڑی پٹڑی سے اتر گئی۔ اس حادثہ میں ۳۰ اشخاص ہلاک اور قریباً ۴۰ زخمی ہو گئے ہیں۔ گاڑی وسطی جاوا سے بنڈونگ جا رہی تھی۔

جنرل وان وی کی برطرفی

سائیگاؤں۔ ۱۴ مئی۔ جنوبی ویٹ نام کے وزیراعظم مسٹر ڈیم نے ویت نامی فوج کے انسپکٹر جنرل وان وی کو برطرف کر دیا ہے۔

* جکارتہ ۱۴ مئی۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ انڈونیشیا کے وزیر اعظم علی ساسترو میجو جو ۲۵ مئی کو بذریعہ ہوائی جہاز پیکنگ جا رہے ہیں۔ جہاں وہ فارموسا کے مسئلہ پر حکومت چین سے بات چیت کریں گے۔

برطانیہ کی طرف سے خیر مقدم

لندن ۱۴ مئی۔ برطانوی محکمہ خارجہ نے پاکستان اور افغانستان میں مصالحت کرانے کے لئے مصر کی پیشکش کا خیر مقدم کیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ حکومت برطانیہ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات کے بارے میں حکومت امریکہ سے برابر صلاح و مشورہ کر رہی ہے۔

روسی وزیر دفاع کو امریکہ آنے کی دعوت نہیں دی گئی

واشنگٹن ۱۴ مئی۔ وائٹ ہاؤس سے ایک اعلان جاری کیا گیا ہے۔ جس میں ایک اخبار میں شائع شدہ اس رپورٹ کی تردید کی گئی ہے کہ صدر آئزن ہاور نے روس کے وزیر دفاع مارشل جارجی زوکوف کو سرکاری طور پر امریکہ آنے کی دعوت دی ہے۔

لبنان کو سعودی عرب کیطرف سے سخت اقدام کی دھمکی

کامل شمعون کے نام شاہ سعود کا پیغام

قاہرہ ۱۴ مئی۔ ایک اطلاع کے مطابق سعودی عرب نے لبنان کو متنبہ کیا ہے کہ اگر اس نے ترکی و عراق کے دفاعی معاہدے میں شام اور اردن کی شمولیت پر زور دینے اور اسکے لئے کوشش کرنے کی پالیسی ترک نہ کی۔ تو وہ اس کے خلاف کوئی سخت اقدام کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔ کہا جاتا ہے کہ اسبارہ میں شاہ سعود نے لبنان کے صدر کامل شمعون کے نام ایک پیغام بھی ارسال کیا ہے۔

لبنان کے وزیر خارجہ سید الفریڈ نقاش نے پرسوں امور خارجہ کی کمیٹی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترکی و عراق کے سمجھوتے کے بارے میں عرب ملکوں میں جو اختلاف پایا جاتا ہے۔ اسکو دور کرنے کے سلسلے میں لبنان جو مساعی کر رہا ہے۔ شاہ سعود کو ان مساعی کے متعلق بالکل غلط اطلاعات پہنچائی گئی ہیں۔ لبنان کے پریس نے کل شاہ سعود سے اپیل کی کہ وہ اسبارہ میں کوئی سخت اقدام نہ کریں — لبنان کے جس ڈپٹی نے کامل شمعون کو شاہ سعود کا پیغام پہنچایا تھا۔ کل ایک پریس کانفرنس میں اس نے اسبات پر سخت اعتراض کیا کہ بعض اخباروں نے مذکورہ پیغام کے بعض حصوں کو بالکل غلط طور پر پیش کیا ہے۔

یورپ کا دفاع اور مغربی طاقتیں

لندن ۱۴ مئی۔ یورپ میں اعلےٰ اتحادی کمانڈر جنرل الفریڈ گرونتھر نے کہا ہے کہ مغربی طاقتیں ابھی تک اتنی مضبوط نہیں ہیں کہ وہ ایک حملہ آور کے حملے کے وقت یورپ کا خاطر خواہ دفاع کر سکیں۔ انہوں نے مزید کہا لیکن جرمنی کے مسلح ہو جانے کے بعد آئندہ تین چار سال میں ہم اس قابل ہو جائیں گے کہ ہر حملہ آور کا منہ پھیر سکیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۴ مئی کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی فضیلت اور اس میں ذکر الٰہی کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس ضمن میں آپ نے صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کی طرف بھی توجہ دلائی جس کا ذکر بعض احادیث میں آتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۴ مئی۔ حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق زیورچ سے ۱۳ مئی کی چلی ہوئی جو تار آج صبح ہی موصول ہوئی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

"سوئٹزرلینڈ کے ڈاکٹر حضور کا معائنہ کر رہے ہیں۔ حضور نے مشہور ہومیوپیتھ ڈاکٹر سے بھی مشورہ کیا ہے۔ جس کی دواؤں سے بفضلہ تعالےٰ بہت فائدہ ہوا۔ اگرچہ بیماری پوری طرح تو دور نہیں ہوئی ہے۔ لیکن افاقہ کے بہت سے آثار محسوس ہو رہے ہیں۔ ۱۸ مئی کو آخری معائنہ ہو گا۔ اس موقع پر احباب جماعت اپنے آقا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں کریں۔

مشتاق احمد باجوہ"

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۵۵ء

اس میں ملک و ملّت کا بھلا ہے

مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کی بعض تحریرات پر مولانا احمد علی صاحب امیر انجمن خدام الدین لاہور کچھ دنوں سے روزنامہ "نوائے پاکستان" میں تنقید فرما رہے ہیں۔ ہم نے الفضل کی گزشتہ اشاعت میں مولانا احمد علی صاحب کا ایک مضمون "نوائے پاکستان" سے نقل کیا تھا جس سے غرض صرف یہ تھی کہ حرمین شریف کے موجودہ حالات کے متعلق ان دو اصحابِ علم کے خیالات بھی قارئین الفضل کے سامنے آجائیں۔ اس لئے ہم نے ان کے متعلق کچھ نہیں لکھا تھا۔ اور نہ اب لکھنے کا ارادہ ہے۔ بلکہ موجودہ افتتاحیہ کی غرض مختلف ہے۔ جو قارئین کے سامنے ابھی پیش کی جاتی ہے۔

مولانا احمد علی صاحب کی اس تنقید پر جماعت اسلامی کی طرف سے بھی لکھا گیا ہے۔ چنانچہ "المنیر" لائل پور اشاعت ۳ مئی ۱۹۵۵ء میں شاید ادارہ کی طرف سے ایک اپیل بنام مولانا احمد علی صاحب شائع کی گئی ہے۔ جس میں نفسِ مضمون کے متعلق کچھ نہیں لکھا گیا۔ بلکہ مولانا مودودی صاحب کے متعلق مولانا احمد علی صاحب نے جو الزامات لگائے ہیں۔ ان کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اور اقوال آئمہ سلف پیش کر کے استدلال کیا ہے کہ مولانا مودودی صاحب پر ایسے الزامات لگانا مناسب نہیں۔ اور ایسے ایسے الزامات لگانے میں سخت احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ ذیل میں ہم وہ ارشاد نبوی اور اقوال ائمہ سلف المنیر سے بعینہٖ (صرف اردو ترجمہ) نقل کر دیتے ہیں۔ جن سے اوپر کا استدلال کیا گیا ہے۔

"(۱) کسی شخص کو فاسق یا خارج از اسلام کہنے کے متعلق سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کوئی شخص دوسرے کو فاسق اور کافر نہ کہے۔ کیونکہ اگر وہ ایسا نہ ہوا۔ تو الزام کفر و فسق کا وبال کہنے والے پر لوٹے گا (بخاری)

(۲) علمائے حق نے اس ضمن میں جو رویہ اختیار کیا۔ اس کا اندازہ اکابر احناف کے حسب ذیل ارشادات سے ہو سکتا ہے۔ ملا علی قاری شرح فقہ اکبر میں فرماتے ہیں۔

صاحبین نے بیان کیا کہ کفر کے متعلق سوال میں ضابطہ یہ ہے کہ اگر کسی بات میں ۹۹ وجوہ کفر ہوں۔ اور ایک وجہ احتمال باقی ہو جس سے کفر کی نفی کی جا سکے۔ تو مفتی اور قاضی کے لئے بہتر یہی ہے کہ اس احتمال پر عمل پیرا ہو جس سے کفر کے فتوے کی نفی ہوتی ہے۔

اس اصول کی دلیل جو انہوں نے بیان کی وہ اس سے بھی زیادہ توجہ کی مستحق ہے۔ فرماتے ہیں۔

اگر غلطی سے ایک ہزار کافر کو چھوڑ دیا جائے۔ تو یہ اس سے بدرجہا آسان امر ہے کہ غلطی سے ایک مسلمان کو ختم کر دیا جائے۔ (شرح اکبر صفحہ ۱۹۹)

علامہ شامی فرماتے ہیں۔

معلوم رہے کہ کسی ایسے مسلمان پر فتوے کفر صادر نہ کیا جائے۔ جس کے کلام کو اچھا معنے پہنانے کی گنجائش موجود ہو۔ ایسے ہی اس شخص کو بھی کافر قرار نہ دیا جائے۔ جس کے بارے میں اختلاف ہو۔ اگرچہ یہ اختلاف کسی کمزور روایت پر مبنی ہو۔ (شامی صفحہ ۲۸۵)

یعنے اگر ایک شخص کے بارے میں مفتی کے سامنے اس کے ایسے اقوال رکھے جائیں جن پر فتوے کفر عائد کیا جا سکتا ہو۔ لیکن اس کے ساتھ اس شخص کے متعلق ایسی معلومات بھی بہم پہنچا دی جائیں۔ جن سے یہ معلوم ہوتا ہو۔ کہ شخص مذکورہ کا عقیدہ مبینہ وجوہ کفر کے خلاف ہے۔ تو خواہ یہ معلومات ضعیف روائت پر ہی مبنی ہوں مفتی کو چاہیئے کہ وہ اس پر اعتماد کرتا ہوا فتوے صادر کرنے سے گریز کرے۔

در مختار میں ہے

علامہ شامی یہ کہتے ہیں کہ جس عبارت کے دو احتمال ممکن ہوں۔ اس پر فتوے کفر نہ دیا جائے۔ اس لئے کہ کفر آخری سزا ہے۔ جو انتہائی جرم پر ہی دی جا سکتی ہے۔ اور جب احتمال پیدا ہو جائے۔ کہ اس عبارت سے مراد صحیح اور غلط دونوں معنے ہو سکتے ہیں۔ تو اسے انتہائی جرم نہیں کہا جا سکتا (انتہائی جرم تو یہ ہے کہ جرم کھلا ہوا اور ناقابل تاویل ہو۔)
(در مختار باب المرتد)

شامی میں اس مسئلہ پر بحث کی گئی ہے۔ کہ اگر ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے دین کو برا کہے۔ اس کے اسلام کو گالی دے (مثلاً تیرے اسلام پر لعنت ہے یا تیرا دین بدترین دین ہے،) تو کیا ایسا جملہ کہنے والے کو کافر کہا جا سکتا ہے یا نہیں۔ کیونکہ یہ بات تو ظاہر ہے کہ اس شخص کا دین تو اسلام ہی ہے۔ اور اس نے کہ کر تیرا دین ایسا ہو درا[illegible] اسلام ہی کو برا کہا ہے اس پر فرماتے ہیں۔

اگر کوئی شخص دین کو گالی دے تو اسے کافر نہ کہا جائے۔ اس لئے کہ اس کی تاویل یوں ممکن ہے۔ کہ اس نے جس شخص کو یہ کہا کہ تیرا دین ایسا ہے ویسا ہے اس سے مراد مخاطب شخص کے رذیل اخلاق اور قبیح معاملات ہو سکتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ اس نے دین اسلام ہی کو برا کہا ہو۔ جب یہ احتمال ممکن ہے تو چاہیئے کہ فتوے کفر نہ دیا جائے۔ (شامی)
(المنیر ۳ مئی ۱۹۵۵ء)

یہ ارشاد نبوی اور یہ اقوال ائمہ سلف تقریباً وہی ہیں۔ جو "احمدی" ہمیشہ پیش کرتے آئے ہیں۔ دوسروں کو جانے دیجئے۔ ہم صرف مودودی صاحب کی اسلامی جماعت والوں سے ہی پوچھتے ہیں۔ کہ کیا اس تعلق میں کبھی ان ارشادات و اقوال کی انہیں پروا ہوئی؟ اور کبھی انہوں نے ان پر غور کرنے کی زحمت گوارا کی؟

پھر المنیر کے مضمون نویس فرماتے ہیں۔

"جن لوگوں نے حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی حضرت علامہ انور شاہ کشمیری حضرت مولانا شاہ اسمٰعیل شہید اور دوسرے اکابر امت پر کذب باری تم۔ توہین سرور عالم۔ توہین شعائر اللہ توہین صحابہ۔ توہین اولیاء اللہ کے فتادے عائد کئے۔ انہوں نے ان حضرات کی عبارتوں کو جس انداز سے پیش کیا۔ اور جس طرح ان کے معانی بیان کئے۔ آپ کے اس مضمون میں بعینہٖ وہی طرزِ استدلال اختیار نہیں کیا گیا؟" (المنیر ۳ مئی ۱۹۵۵ء)

ہم پوچھتے ہیں کہ کیا خود مودودی صاحب نے "قادیانی مسئلہ" میں وہی طرزِ استدلال اختیار نہیں کیا؟ اور اسلامی جماعت والے احمدیوں کے متعلق ایسا ہی نہیں کر رہے (المنیر ہی میں "ربوہ کی سیر" میں جو کچھ لکھا گیا ہے۔ کیا لکھنے والے نے کوئی دقیقہ فرو گزاشت کیا ہے؟ اور کیا اس کا طرزِ استدلال بعینہٖ ایسا نہیں ہے۔ جس کے یہ حضرات شاکی ہیں۔ آخر میں صاحب مضمون مولانا احمد علی صاحب سے نہایت دردمندانہ لہجہ میں اپیل کرتے ہیں۔

"مولانا انتہائی دردمندانہ گزارش ہے کہ ملت کی موجودہ بے بسی اسلام کی غربت سنت رسول پر پے درپے معاندانہ حملوں کے اس دور میں اپنے اس نئے شغلے پر غور فرمائیے… آپ سے مکرر سہ کرر عاجزانہ درخواست ہے کہ اس دور میں ملت کو متحد کرنے کی سعی فرمائیے آپس میں کے اختلافات کو اتقیاء سلف کے اسوہ پر اپنے دائرہ تک محدود رکھئے۔ اس میں اسلام اہل اسلام علمائے دین اور ملک و ملت کا بھلا ہے

اللھم وفقنا لما تحبہ و ترضاہ

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اور ان کی جماعت کے افراد نے اس سے بھی زیادہ دردمندانہ اپیلیں کیں۔ جن کو پڑھ کر انسان کا کلیجہ پھٹ جاتا ہے۔ مگر اوروں کو تو جانے دیجئے مولانا مودودی صاحب خود جو کسی وقت ان باتوں کو فتنہ سمجھ کر اپنے آپ کو الگ رکھنے کے داعی تھے۔ جب انہوں نے بزعم خود سمجھا کہ "شعلہ احرار" ان کے مفاد و اغراض کو آگے دھکیل سکتا ہے۔ تو وہ فوراً اس میں کود پڑے۔ اور فتنہ کے اونٹ کی مہار اپنے ہاتھ میں لینے کی پوری پوری کوشش کر ڈالی۔ اور کل سفید و سیاہ کے مالک بنے رہے۔ مگر جب پاداشِ عمل کا منظر دکھائی دینے لگا۔ تو احرار کو ہی نہیں بلکہ تمام علمائے اسلام کو جو ان کے ساتھ شامل تھے۔ آگ میں جھونک کر خود الگ ہو کر کھڑا ہونا چاہا۔ اور جب ادھر سے بھی بازپرس کا خطرہ لاحق ہوا۔ تو ادھر سے ادھورے اور گستردہ پوشت کئے ہوئے حوالے لے کر "قادیانی مسئلہ" لکھ کر تلافی کرنے کی کوشش کی گئی۔

تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی۔

افسوس۔ مگر ہمیں امید ہے کہ مودودی صاحب اور ان کے دوست اپنی اس عظیم لغزش سے ضرور سبق سیکھیں گے۔ آخر میں ہماری طرف سے مودودی صاحب اور ان کی جماعت سے المنیر کے مضمون نگار کے الفاظ میں ہی۔

"انتہائی دردمندانہ گزارش ہے۔ کہ ملت کی موجودہ بے بسی اسلام کی غربت سنت رسول پر پے درپے معاندانہ حملوں کے اس دور میں اپنے اس نئے شغلے پر غور فرمائیے۔ آپ سے مکرر سہ کرر عاجزانہ درخواست ہے کہ اس دور میں ملت کو متحد کرنے کی سعی فرمائیے۔ آپس میں کے اختلافات کو اتقیاء سلف کے اسوہ پر اپنے دائرے تک محدود رکھئے۔ اس میں اسلام اہل اسلام۔ علمائے دین اور ملک و ملت کا بھلا ہے۔

اللھم وفقنا لما تحبہ وترضاہ۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

درخواستِ دعا

میری اہلیہ عرصہ چار ماہ سے وجع الکلیہ سے بیمار ہے۔ ڈاکٹروں کے پیہم علاج کے باوجود صحت کے آثار نمایاں نہیں ہوئے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

دین محمد مغلپورہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قیامِ دمشق

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات اور صحت کے متعلق اطلاعات

مکرم جناب چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ قائمقام پرائیویٹ سیکرٹری نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے قیام دمشق کے متعلق دو رپورٹیں مزید ارسال کی ہیں۔ جو ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔ اس سے قبل آپ کی ارسال کردہ رپورٹیں بابت اور گیارہ مئی کے الفضل میں شائع ہو چکی ہیں:

۴ ؍مئی ۱۹۵۵ء

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی اپنی زبان مبارک سے احباب نے یہ واقعہ سنا ہوگا۔ کہ جب حضور ۱۹۲۴ء میں یہاں تشریف لائے تو یہاں کے ایک مشہور فاضل جناب عبد القادر مغربی سے ملے۔ انہوں نے گو اس بدخلقی کا اظہار نہ کی۔ جو بعض دوسرے ملاں کرتے تھے۔ لیکن حضور سے کہا کہ آپ ہرگز یہ امید نہ رکھیں۔ کہ یہ لوگ جن کی زبان عربی ہے۔ اور جو خود دین کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ کسی وقت حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لاویں گے یہ ہرگز ممکن نہیں۔ اولوالعزم فضل عمر اس چیلنج پر خاموش نہ رہ سکے۔ اور فرمایا کہ میں اب قادیان واپس جاتے ہی یہاں مبلغ بھیجوں گا۔ اور انشاء اللہ یہاں لوگ احمدیت کو قبول کریں گے۔ اللہ! اللہ! کس توکل علی اللہ اور کس عزم کا اظہار تھا۔ . . . . اب تقریباً ۳۱ سال بعد وہی اولوالعزم اور متوکل انسان دمشق میں وارد ہوتا ہے۔ اور کتنے عاشق خدام اس کی ایک جھلک کے لئے اس کے ہاتھ کو بوسہ دینے اور پیشانی پر لگانے کے لئے اس کے روح پرور کلمات سننے کے لئے اس کی امامت میں نماز ادا کرنے کے لئے اس سے تعارف کا فخر حاصل کرنے کے لئے بے تاب ہیں۔ کتنے اس کے در کی پاسبانی میں فخر و عزت محسوس کرتے ہیں۔ . . . . کتنے اس کی دعاؤں کے حصول کی تڑپ رکھتے ہیں۔ یہ نظارے دیکھنے کی آج سعادت حاصل ہوئی ہے۔ پس میں خدائے کریم کا شکر کرتا ہوں۔

آج حضور جب نماز ظہر کے لئے تشریف لائے۔ حضور نے نماز سے قبل ہی سیدہ نجیہ بنت سید حسن الجابی مرحوم کا نکاح سید سعید القبانی کے ساتھ پڑھنے کی منظوری عطا فرمائی۔ کیونکہ یہاں کے قانون کے مطابق محکمہ شرعیہ کا کاتب رجسٹرات میں تقریب نکاح کا اندراج کرتا ہے۔ اور وہ منتظر تھا چنانچہ حضور نے سیدہ نجیہ کا نکاح سید سعید القبانی کے ساتھ ایک ہزار لیرا سوری مہر متقدم اور پانچ صد لیرا سوری مہر متاخر پر پڑھا اور دعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ اس کو جانبین کے لئے مبارک و بابرکت کرے یہ پہلا نکاح ہے جو حضور نے ایک شامی احمدی مرد کا ایک شامی احمدی بی بی سے پڑھایا۔ سیدہ نجیہ سید سلیم حسن الجابی کی جو ربوہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں ہمشیرہ ہیں۔

نماز کے بعد حضور نے مجلس میں تشریف رکھی۔ اور شامی احباب کے ساتھ بالکلف عربی زبان میں گفتگو فرماتے رہے۔

ایک دوست نے عرض کی کہ حضور ہمارا جی چاہتا تھا کہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوں۔ حضور کی زیارت کریں۔ لیکن اس کی ہمت نہ تھی۔ ہمارا اللہ خود حضور کو ہمارے پاس لے آیا۔ یہ دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی بات تھی۔ اور معلوم ہوتا تھا کہ صرف متکلم ہی نہیں۔ بلکہ ہر مجلس میں موجود کا یہی احساس تھا۔ حضور نے فرمایا ہاں ایسا ہو جاتا ہے۔ اور پھر ایک حکایت سنائی کہ ایک شہر میں ایک معذور اللہ کا بندہ رہتا تھا۔ اس سے دور ایک ولی اللہ تھا۔ اس معذور بزرگ کے دل میں خواہش تھی۔ کہ کسی طرح اس ولی اللہ سے ملاقات ہو۔ لیکن وہ جا نہ سکتا تھا۔ اور ولی اللہ کو بلانے کی جرأت نہ تھی۔ آخر ایک دن وہ ولی خود اس کے پاس آ گئے۔ وہ بڑا حیران ہوا۔ پوچھا آپ کیسے آئے۔ کہا سلطان کی طرف سے مجھے حاضری کا حکم پہنچا تھا۔ اس لئے آیا ہوں۔ اس بزرگ نے عرض کیا نہیں خدا تعالیٰ مجھ معذور کی زیارت کے لئے آپ کو لایا ہے۔ چنانچہ تھوڑی دیر بعد ایک پیغامبر آیا۔ اس نے بتایا کہ وہ فلاں صاحب کے لئے یہ شاہی حکم لے کر جا رہا ہے۔ کہ ان کو نہیں بلایا گیا تھا۔ بلکہ غلطی سے حکم ان کے پاس پہنچ گیا تھا۔ لہٰذا وہ تکلیف نہ کریں اس بزرگ نے جواب دیا تم فکر نہ کرو۔ وہ یہاں ہی ہیں۔ اور یہ اطلاع ان کو پہنچ گئی۔ پس حضور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ خود اپنے بندوں کی خواہش کے پورا کرنے کا سامان پیدا کر دیتا ہے۔ حضور مختلف احباب سے حالات دریافت فرماتے رہے۔ اس دوران میں عطروں کا ذکر آیا۔ حضور نے فرمایا۔ الف لیلہ میں دمشق کے عطروں کا بڑا ذکر آتا ہے۔ احباب نے عرض کی کہ یہاں تو فرانسیسی عطر زیادہ قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ لیکن بعض عطر مثلاً گلاب اور چنبیلی خاصے اچھے ہیں۔ بعض لوگوں کے اخلاص کا بھی عجیب رنگ ہوتا ہے۔ الحاج سید بدر الدین الحصنی نے کسی کو مختلف قسم کے عطر لانے کی ہدایت کر دی۔ اور چند منٹ بعد مختلف عطر وہ حضور کی خدمت میں پیش کر رہے تھے۔ حضور نے مختلف عطروں کو سونگھتے ہی بتا دیا۔ کہ یہ سب کیمیکل ایسنس کے ہیں۔

رات کے کھانا کی سید منیر الحصنی کے مرحوم بھائی سید عبد الرؤف کے ہاں دعوت تھی۔ سید عبد الرؤف کے بڑے بیٹے سید نادر اپنے خاندان کے لئے اخلاص کا ایک اچھا نمونہ ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت شگفتہ تھی۔ اور اس شگفتگی سے ساری مجلس باغ و بہار بنی رہی۔ لطائف کا سلسلہ چلتا رہا۔ کھانا کے بعد حضور نے دعا فرمائی۔ اور پھر سیدنا در الحصنی کے چھوٹے بھائی سید نور الدین الحصنی نے سورہ والضحیٰ کی خوش الحانی سے تلاوت کی مکرم چوہدری ظفر اللہ خان کے اعزاز میں اس شام وزیر خارجہ شام کی طرف سے دعوت تھی۔ اس لئے وہ کھانا میں شریک نہ ہو سکے۔ لیکن وہاں سے فارغ ہوتے ہی آ پہنچے۔ اور اس طرح انہیں بھی کچھ وقت حضور کی مجلس سے استفادہ کا موقعہ مل گیا۔

کل یعنے ۴ ؍مئی کو سردی زیادہ تھی حضور باہر سیر کے لئے تشریف نہ لے گئے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے بذریعہ تار حضور کی صحت دریافت کی حضور نے جو جواب فرمایا وہ شائد احباب تک پہنچ چکا ہوگا۔ حضور کا خود Improving فرمانا ظاہر کرتا ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی کر رہی ہے۔

حضور آج بھی ملک شام میں سلسلہ احمدیہ کی ترقی کی سکیم پر غور فرماتے رہے۔ یہاں کے حالات کے بنفس نفیس مطالعہ کے بعد حضور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں احمدیت کی ترقی کے بارے میں بہت پُرامید ہیں۔ اللہ تعالیٰ جلد شام اور باقی دنیا کو اپنے زمانہ کے امام اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب کی شناخت کی توفیق بخشے۔ اور اللہ تعالیٰ اسلام کے اس وقت کے سب سے بڑے خادم سیدنا محمود کو کامل صحت بخشے۔ اور آپ کو جماعت کو اپنے ساتھ تیزی کے ساتھ بلندیوں کی طرف لے جانے کی توفیق بخشے۔ آمین

۵ ؍مئی ۱۹۵۵ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج بھی سیر کے لئے تشریف نہ لے گئے۔ لیکن حسب دستور نماز ظہر و عصر کے لئے تشریف لائے اور نماز کے بعد تشریف فرما رہے۔ احباب جماعت کو حضور نے شرف مصافحہ بخشا۔ اور ان کے حالات دریافت فرمائے۔ حضور نے بہائیوں کے متعلق فلسطین کے مہاجر سید رشدی بسطی سے حالات دریافت کئے:

آج شب کے کھانا کی حضور کی سید منیر مالکی کی طرف سے دعوت تھی۔ جس میں جناب چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اور کئی ایک شامی احباب بھی مدعو تھے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق مرزا منور احمد صاحب کی آج دس بجے شب کی رپورٹ حسب ذیل ہے:-

کل دن بھر حضور کی طبیعت اچھی رہی۔ رات نیند اچھی آ گئی۔ اور آج بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی رہی۔ کل سردی کی وجہ سے حضور کچھ تکلیف محسوس کرتے رہے۔ بلڈ پریشر ٹھیک ہے۔

اللہ تعالیٰ حضور کو شفائے کاملہ و عاجلہ بخشے۔ اور حضور کے سایہ کو دراز فرمائے آمین

درخواست دعا

مجھے Tistula ہے جس کے چار ناکام اپریشن ہو چکے ہیں۔ اب پانچویں اپریشن کے لئے گنگا رام ہسپتال میں داخلہ لیا ہے۔ بزرگان جماعت اور درویشان قادیان کی خدمت میں خاص طور پر درخواست دعا ہے۔

خاکسار عبد القادر مین سرجیکل وارڈ بیڈ ملا گنگا رام ہسپتال لاہور

سپین میں تبلیغ اسلام

ٹیونس کے ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان کی قبول احمدیت

رپورٹ ماہ مارچ ۱۹۵۵ء

(از مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر انچارج مشن سپین)

سپین باوجود مادی لحاظ سے ایک ترقی یافتہ ملک ہونے کے ابھی تک مذہبی آزادی کا روادار نہیں ہے۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہے۔ کہ اسلام کی تبلیغی سرگرمیاں انفرادی کوششوں تک ہی محدود ہیں۔ یہاں نہ تو کوئی پمفلٹ شائع کر کے عوام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ نہ ہی جلسہ کر کے کوئی لیکچر دیا جا سکتا ہے۔ خوش قسمتی سے صرف ایک کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" کے شائع کرنے کی اجازت ملی تھی۔ اس پر ابھی یہاں کی حکومت اور چرچ کو صدمہ ہے۔ کہ کیوں اجازت دی گئی۔ اسلامی اصول کی فلاسفی کے ہسپانوی ترجمہ پر بدستور پابندی ہے۔ تاہم ان مشکلات اور رکاوٹوں کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تبلیغ اسلام کا سلسلہ جاری ہے۔

بعض لیکچروں میں میری شمولیت

Escuela Diplomatica میں ایک لیکچر تھا۔ کیتھولک مذہب ہسپانوی سٹیٹ اور مذہبی آزادی۔ فارن سروس میں، ڈپلومیٹک کے لئے سٹوڈنٹ اسی انسٹی ٹیوٹ میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ یہ لیکچر ان نوجوانوں کے لئے تھا۔ جو اس سال فارغ ہو کر غیر ملکوں کے ہسپانوی سفارت خانوں یا وزارت خارجہ میں ملازمت پر لگائے جانے والے ہیں۔ پادری صاحب لیکچرار تھے۔ ایک گھنٹہ لیکچر کا خلاصہ یہ تھا۔ کہ کیتھولک مذہب ہی سب مذاہب سے سچا مذہب ہے۔ اور سٹیٹ کا مذہب ہے۔ سچے مذہب کا فرض ہے کہ وہ جھوٹے مذاہب کی تبلیغ اور اشاعت کو ہر ممکن کوشش سے روکے یوں معلوم ہوتا تھا۔ کہ اسلامی جماعت کے کوئی مولوی صاحب تقریر کر رہے ہیں۔ لیکچر کے دوران میں تو میں خاموش رہا۔ اور میں نے الگ طور پر طالب علموں سے مل کر انہیں بتایا۔ کہ میں مسلمان ہوں۔ میرا بھی یہ عقیدہ ہے۔ کہ اسلام سب سے سچا مذہب ہے۔ خود پاکستان اور بعض اور ممالک میں سٹیٹ کا مذہب اسلام ہے۔ مگر اسلام دوسرے مذاہب کو تبلیغ کی پوری آزادی دیتا ہے، اور اپنی سچائی کا ثبوت اس رنگ میں دیتا ہے۔ کہ سچائی کو کسی اور چیز سے خوف نہیں ہے۔ ایک طالب علم گھر پر آئے۔ اور معذرت کرنے لگے۔ کہ اس دن پادری صاحب نے اسلام کا بھی برے رنگ میں ذکر کیا تھا۔ وہ خود کہنے لگے کہ یہ اتنا فرسودہ خیال ہے۔ آج ترقی یافتہ قوموں کے سامنے ہم یہ بات پیش نہیں کر سکتے۔ اس طرح جو حکومتیں کیتھولک نہیں۔ وہ ہمارے مشنریوں کو اپنے ملکوں میں تبلیغ سے منع کر سکتی ہیں۔ اسلام کا اقتصادی نظام مطالعہ کے لئے لے گئے۔ اور پھر آنے کا وعدہ کیا۔

یورپ میں بین الاقوامی کشمکش پیدا ہونے کی وجوہات

اس موضوع پر ایک لیکچر تھا۔ لیکچرار صاحب نے بین الاقوامی سیاسیات پر روشنی ڈالنے کے بعد اس امر کی کوشش کی کہ اتحادی اقوام کی غلطیوں کو نمایاں کرے۔ بعد میں اس بات کے خدشہ کا اظہار کیا۔ کہ اگر جنگ ہو گئی۔ تو ہمارا تہذیب و تمدن اور سماجی زندگی ختم ہو کر رہ جائیگی۔ لیکچر کے بعد خاکسار نے جرأت کے ساتھ اٹھ کر کہا۔ کہ اہل مغرب کے لئے اب وقت آن پہنچا ہے۔ کہ ٹھنڈے دل سے غور کریں کہ ان کی موجودہ تہذیب و تمدن اور طرز زندگی ہی تو ان تمام مصائب کا باعث نہیں۔ میں آپ لوگوں کے لئے ایک آسمانی پیغام لے کر آیا ہوں۔ وہ اسلام کا پیغام ہے۔ جو مکمل طور پر ضابطہ حیات پیش کرتا ہے۔ جس پر عمل کرنے سے تمام دکھوں۔ باہمی جھگڑوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اور دنیا میں امن و امان قائم ہو سکتا ہے۔ اسلام سلامتی کا پیغام دیتا ہے۔ بشرطیکہ ہم اس کے احکام اور اصولوں پر پورا عمل کریں۔ وہاں دو دوستوں نے اسلام کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کی خواہش کی۔ اپنی ایڈریس دے دیا۔ ان میں سے ایک نیگری کے رہنے والے ہیں۔ پانچ چھ مختلف زبانیں جانتے ہیں۔ اور کئی ایک ڈگری حاصل کئے ہوئے ہیں۔ وہ مشن پر آئے۔ اور دو گھنٹے تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ بہت خوش ہوئے۔ کہ اب تک سچائی کی تلاش میں تھا۔ عیسائیت میری تسلی نہ کر سکی مگر اسلام واقعی Common Sence کے مطابق ہے۔ کتب مطالعہ کے لئے لے گئے۔ اور بعض اور دوستوں کو مشن ہاؤس میں لانے کا وعدہ کیا۔

ہسپانو امریکہ کلچرل انسٹیٹیوٹ

وہاں ایک لیکچر میں شامل ہوا۔ جنوبی اور سنٹرل امریکہ کے تمام ملکوں میں ہسپانوی زبان بولی جاتی ہے۔ وہاں کے اکثر باشندے سپین کے ہی قدیمی باشندے ہیں۔ لیکچر کے بعد ایک Haiti ملک کے ایک نوجوان اور جرمن میڈیکل سٹوڈنٹ سے ملاقات ہوئی۔ وہ اپنے ساتھ اپنے ہوسٹل میں لے گئے۔ وہاں پر ایک ڈاکٹر صاحب کو بھی تبلیغ کا موقع ملا۔ تین پاکستانی طالب علموں سے بھی ملاقات ہوئی۔ ان سے پہلے بھی ملاقات ہو چکی تھی۔ ہسپانوی حکومت نے وظیفہ پر ایک درجن کے قریب پاکستانی طلباء کو تعلیم کے لئے بلایا ہوا ہے۔ وہاں تبلیغ کا کافی موقع میسر آیا۔ وہاں لیبیا کے چار طلباء سے ملاقات ہوئی۔ لیبیا کے نوجوان نئے آئے ہیں۔ ہسپانوی زبان ابھی نہیں جانتے۔ ٹوٹی پھوٹی عربی میں گفتگو شروع ہوئی۔ پاکستان کے غیر احمدی لوگوں کی طرح حیات مسیح۔ قتل خنزیر اور کسر صلیب کے قائل تھے۔ بہرحال ان نوجوانوں نے گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ فلم دیکھنے جا رہے تھے۔ اسے ملتوی کر دیا اور قریباً ڈیڑھ بجے رات تک گفتگو جاری رہی۔ بہائیت اور احمدیت میں فرق دریافت کرنے لگے۔ خاکسار نے بتایا کہ احمدیت حقیقی اسلام ہے۔ جبکہ بہائیت ایک نیا مذہب ہے۔ ہم قرآن کریم کو مکمل اور آخری شریعت جانتے ہیں۔ مگر وہ قرآن مجید کو مکمل کتاب نہیں مانتے وغیرہ وغیرہ۔ انہیں مشن چائے پر آنے کی دعوت دی۔

اسی طرح پاکستانی سفیر عزت مآب حسن شاہد سہروردی صاحب دو دفعہ مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔

پاکستانی سفارت کے سٹاف اور طلبا کی مشن ہاؤس میں آمد

پاکستانی دوستوں اور طلباء کو کھانے پر بلایا۔ سوائے دو طلباء صاحبان کے جو بوجہ مجبوری نہ آسکے۔ سب دوست آئے صلاح الدین صاحب اکثر مشن میں آتے ہیں۔ یہ پاکستان میں ایم۔اے کی ڈگری حاصل کر کے یہاں اب پولیٹیکل سائنس میں ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کر چکے ہیں۔ ان سے لنڈن مسجد میں بھی ملاقات ہوتی رہی۔ سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ نثار احمد صاحب ایل ایل بی یہاں انٹر نیشنل لاء پر مقالہ لکھ رہے ہیں۔ یہ اور دیگر احباب اکثر مشن ہاؤس میں آتے ہیں۔ اور اچھے دلچسپ سوالات دریافت کرتے ہیں۔ پردہ کا حکم اور اسکی فلاسفی روزہ کی فلاسفی۔ وفات مسیح۔ جنت و دوزخ کی فلاسفی۔ تعدد ازدواج پر اعتراضات کے جوابات وغیرہ۔ مسٹر عزیز بلوچ جو موسیقی میں ماہر ہیں۔ پوچھنے لگے کہ آلات کے ساتھ کیوں موسیقی جائز نہیں۔ خاکسار نے انہیں مثالیں دیکر بتایا۔ کہ یہ محض جھوٹ ہے۔ کہ روح موسیقی سے گداز ہو جاتی ہے۔ اس کا اعصاب پر اثر پڑتا ہے۔ جس کا روحانیت سے کوئی تعلق نہیں۔ نیز حقیقی مسلمان کو نمازوں و دیگر فرائض سے غافل کرتی ہے۔ ان لوگوں کو بھی گاہے گاہے خاکسار درثمین اور کلام محمود سے روح پرور کلام سنا کر محظوظ کرتا ہے۔

ٹیونس کے ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان کی قبول احمدیت

یہ نوجوان پیرس کی یونیورسٹی میں پولیٹیکل سائنس کے علاوہ دوسری ڈگریاں بھی حاصل کئے ہوئے ہیں۔ جنوری سے مشن ہاؤس میں آتے تھے۔ خاکسار نے ان کو سلسلہ کی بعض کتب عربی زبان میں پڑھنے کے لئے دیں۔ ان کو پڑھنے کے بعد خود احمدیت میں داخل ہونے کی خواہش کا اظہار کیا۔ چنانچہ میری اجازت پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت مبارک میں اپنی بیعت کا خط لکھ دیا ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

شمالی افریقہ کے اہم ممالک میں سے ٹیونس میں خدا تعالےٰ نے اپنے فضل سے احمدیت کا بیج بو دیا ہے۔ خدا تعالےٰ اسے پروان چڑھائے۔ افسوس یہ نوجوان جن کا نام احمد دوم ہے۔ واپس فرانس چلے گئے ہیں۔ ورنہ خیال تھا کہ یہاں تبلیغ کے کام میں میری مدد کرتے۔ تاہم انہیں تاکید کی ہے۔ کہ جہاں بھی وہ ہوں۔ پیغام احمدیت دوسروں تک پہنچاتے رہیں۔

ایک جرمن میڈیکل سٹوڈنٹ کی مشن میں آمد

یہ نوجوان میڈیکل تعلیم کے علاوہ اور بھی ڈگری حاصل کر چکے ہیں۔ جنوبی امریکہ کے بعض ممالک دیکھ چکے ہیں۔ اسلام کے متعلق گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ مذہب اسلام میں عورت کا درجہ۔ توحید۔ کفارہ کا مسئلہ اسلام کا اقتصادی نظام وغیرہ و دیگر مسائل پر چار گھنٹے تک گفتگو کرتے رہے۔ ان کو سلسلہ کی کتب اور قرآن کریم کا جرمن ترجمہ مطالعہ کے لئے دیا۔

سات مسلمان ہسپانوی مراکش کی مشن میں آمد

ہسپانوی مراکش کے بعض مسلمان کبھی کبھی مشن میں آتے رہتے ہیں۔ میڈرڈ میں کچھ لوگ تو جنرل فرانکو کی گارڈ میں ہیں۔ اور بعض پھیری وغیرہ کر کے گذارہ کرتے ہیں۔

یہ لوگ باوجودیکہ عربی زبان بولتے ہیں۔ لیکن ان کو قرآن مجید پڑھنا نہیں آتا۔

ان کو تبلیغ کی گئی۔ ہر ایک نے اسلام کا اقتصادی نظام کتاب خریدی۔ وفات مسیح۔ صداقت حضرت مسیح موعودؑ، ختم نبوت کے مسائل واضح کئے۔ اب تک دو مرتبہ آ چکے ہیں۔ پھر آنے کا وعدہ کیا۔ اللہ تعالےٰ اس خطہ ارضی میں بھی اسلام کے غلبہ کے سامان پیدا فرمائے آمین۔ اللھم آمین۔

پانچ چھ ہسپانوی خاندانوں کو تبلیغ اسلام

ان میں سے ایک پھل فروش ہے اور ان کا خاندان ماشاء اللہ کافی اسلام کے قریب آچکا ہے۔ خود ہمیں گھر پر بلا کر اسلام کے متعلق باتوں کو سنتا ہے۔ خدا تعالےٰ نے چاہا تو یہ خاندان بھی مشرف بہ اسلام ہو جائے گا۔

یونیورسٹی کے ایک انگریز پروفیسر کی بیوی بھی اکثر مشن ہاؤس میں آتی ہیں۔ اسلام سے گہری ہمدردی رکھتی ہیں۔ اسی طرح ایک اور نوجوان مشن میں باقاعدہ آتا ہے

Cardero جو حکومت کے Adviser اور یونیورسٹی ... کے پروفیسر بھی ہیں۔ وہ بمعہ اپنی بیگم صاحبہ کے تشریف لائے۔ ان کو تبلیغ کی گئی۔ اسی طرح ایک لیکچر میں ایک انجنیئر صاحب سے ملاقات ہوئی۔ انہیں تبلیغ کی۔ اور وہ ایک جلسہ میں لے گئے۔ اور اپنے واقف لوگوں سے تعارف کرایا ایک خاتون مشن ہاؤس میں آئیں۔ اسلام کا اقتصادی نظام مطالعہ کے لئے دیا۔

دو خواتین کو انگریزی کا سبق

میری اہلیہ محترمہ دو خواتین کو انگریزی پڑھاتی ہیں۔ خود ان سے سپینش کا سبق لیتی ہیں۔ ان خواتین کے رشتہ داروں کو بھی اسلام کی تبلیغ ہو رہی ہے۔ بنوامیہ کے وارثوں میں سے ایک دوست عمادالدین الرشید الاول اپنی والدہ کے ساتھ اکثر مشن میں تشریف لاتے رہے۔ ان کی والدہ Batten berg رائل فیملی سے ہیں۔ ان کے سوالوں کا جواب دیا۔

اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے جلد سرزمین سپین میں احمدیت کے ذریعہ غلبہ اسلام کے سامان پیدا کرے۔

آمین اللھم آمین

حضرت خلیفۃ المسیح کا قیام دمشق!

اور

حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی!

از مکرم محمد عبدالحق صاحب مجاہد امرتسری گنج مغلپورہ

آج سے چالیس سال قبل پشاور کے مقام پر جون ۱۹۱۳ء میں جماعت احمدیہ اور غیر مبائع حضرات کے درمیان خلافت احمدیہ کے موضوع پر مباحثہ ہوا اس مباحثہ کی روئداد "احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور" نے بعنوان "تقریریں اور ان کا جواب" شائع کی احمدی مناظر حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب حمامۃ البشریٰ صـ۲ کی عبارت جس میں حضور نے تحریر فرمایا ہے کہ

"بعض احادیث میں اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ مسیح موعود اور دجال معہود بلاد مشرقیہ یعنی ملک ہند میں ظاہر ہونگے پھر مسیح موعود یا ان کے خلفاء میں سے کوئی خلیفہ دمشق کی زمین کی طرف سفر کرتا ہوا جائے گا"

سے استدلال کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

"معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے بعد سلسلہ خلافت ہوگا جو لفظ خلفائہ سے ثابت ہے اور ان میں سے ایک خلیفہ کسی وقت دمشق میں بھی جائے گا"

(تقریریں اور ان کا جواب صـ۳۰۲)

حضرت امیرالمومنین جب ۱۹۱۲ء میں حج کی غرض سے عرب اور مصر میں تشریف لے گئے۔ مگر دمشق نہ گئے۔ تو غیر مبائع حضرات نے حافظ صاحب مرحوم کو جواب دیتے ہوئے طنزاً تحریر کیا کہ

"حضرت مرزا محمود احمد صاحب عرب اور مصر تو تشریف لے گئے مگر شام میں دمشق کو تشریف نہ لے گئے۔ اگر آپ تحریر فرما دیتے کہ حضور میں نے یسافر المسیح الموعود او خلیفۃ من خلفائہ کی عبارت حمامۃ البشریٰ میں دیکھی ذرا دمشق سے بھی ہوتے آویں تاکہ ہمارے دلائل اور ثبوتوں میں ایک زبردست ثبوت اور بھی بڑھ جائے مگر آپ نے بھی تحریر نہ کیا اور خود حضرت میاں صاحب بھی شام کے قریب مصر تک گئے مگر دمشق نہ گئے ورنہ کیا اچھا ہوتا کہ حضرت صاحب کی یہ پیشگوئی اپنے ہاتھ سے پوری کر دیتے تب تو شاید کسی کو مجال دم زدن نہ ہوتا مگر معلوم ہوتا ہے کہ منشاء ایزدی میں اس قسم کا خلیفہ اس عبارت میں موعود نہ تھا جس قسم کا خلیفہ آپ نے تسلیم کر لیا ہے اس لئے منشاء ایزدی نے حضرت میاں صاحب کو یہ موقعہ ہی نہ دیا"۔

(تقریریں اور ان کا جواب صـ۱۸-۱۹۰)

اس اعتراض کا جو عظیم الشان جواب حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ نے دیا۔ وہ اس قابل ہے کہ غیر مبائع حضرات ٹھنڈے دل کے ساتھ اس پر غور فرما دیں حافظ صاحب نے فرمایا۔

"حمامۃ البشریٰ میں یسافر المسیح الموعود او خلیفۃ من خلفائہ میں کوئی عظیم الشان خلیفہ مراد ہے جو کسی وقت قادیان سے وہاں جائے گا اور ظاہری طور پر اس کی صداقت ثابت کر دے گا اس سے ثابت ہوتا ہے کہ خلافت مسلسل ہے کئی خلفاء ہیں جو پیشگوئی مسیح موعود کی ذات سے وابستہ ہے وہ اس عظیم الشان خلیفہ کے ذریعہ ظہور پذیر ہوگی"۔ (صـ۳۳۳و۳۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ عظیم الشان پیشگوئی دو دفعہ پوری ہوئی پہلی دفعہ یہ پیشگوئی اس وقت پوری ہوئی جب حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ ۱۹۲۴ء میں لنڈن میں کانفرنس مذاہب کے موقعہ پر تشریف لے گئے اور حضرت حافظ صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ بھی حضور کے ساتھ تھے اور دوسری دفعہ تیس سال کے بعد جب کہ حضرت سیدنا محمود ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت کی حقانیت پوری طرح آشکار ہو گئی۔ حضرت اقدس قصداً دمشق نہیں گئے بلکہ آپ یورپ جا رہے تھے اور راستے میں بطور مسافر آپ کا قیام ہوا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریر کا یہی منشاء ہے جیسا کہ حضور اپنی کتاب تحفہ بغداد میں فرماتے ہیں کہ

"حدیث میں لفظ نزول سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مسیح موعود یا اس کے خلفاء میں سے کوئی خلیفہ ایک زمین سے سفر کرتا ہوا کسی وقت دمشق بھی جائے گا۔ اسلئے لوگوں کو لفظ دمشق پر بھی ضد کرنے کی کوئی وجہ نہیں۔ کیونکہ لفظ نزول عند منارۃ دمشق سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ مسیح موعود کا وطن جہاں سے ان کا ظہور ہوگا وہ اور ہوگا مگر اس کا دمشق میں نزول بطور مسافر کے ہوگا؟"

(تحفہ بغداد صـ۲۷)

حضرت سیدنا محمود ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ سفر صداقت احمدیت پر ایک برہان قاطع ہے کاش کہ غیر مبائع حضرات اور دوسرے مخالفین اس پر غور کریں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

مشرقی پاکستان میں نوجوانوں کا تربیتی کیمپ

مشرقی پاکستان میں احمدی نوجوانوں کی صحیح طور پر دینی تعلیم و تربیت کے لئے ایک کیمپ برہمن بڑیہ میں کھولا گیا تھا۔ جس میں مختلف جگہوں سے گیارہ طلباء شریک ہوئے۔ جن کی رہائش اور کھانا کا انتظام کھوم پور انجمن نے کیا۔

کیمپ کا آغاز ۱۵ اپریل کو دعاؤں کے ساتھ ہوا۔ اور پروگرام کے مطابق یہ کیمپ ایک ماہ تک جاری رہا۔ اس عرصہ میں طلباء صبح سے شام تک دینی مسائل سیکھنے اور دینی کتب کے مطالعہ میں ہمہ تن مصروف رہے۔ اور بڑے شوق و ذوق سے ہر کام کو وقت پر چستی سے کرتے رہے

عرصہ زیر رپورٹ میں سلسلہ کے بزرگ کیمپ کے معائنہ کے لئے وقتاً فوقتاً آتے رہے۔ اور طلباء کو اپنی قیمتی نصائح فرماتے رہے۔

کیمپ کے انچارج مولوی رحمت علی صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا تھے۔

(مصلح الدین بنگالی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ایشرڈی ربلینہ)

ضروری اعلان برائے مہاجرین قادیان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد دراضیات قادیان کے متعلق الفضل مجریہ ۲۸ اپریل ۵۵ء میں شائع ہوچکا ہے۔ حضرت اقدس کے اس ارشاد کی تعمیل میں جملہ مہاجرین قادیان سے درخواست ہے کہ وہ قادیان کی زمینوں کے حسب ذیل کوائف تیار فرما کر نظارت امور عامہ میں جلد سے جلد بھجوا کر مشکور فرمائیں۔ تاکہ اپنے پیارے امام کی خدمت عالیہ میں اس اہم کام کی رپورٹ بھجوائی جا سکے۔

ایسے دوستوں سے تعاون کی درخواست ہے۔ کیونکہ جتنی جلدی ایسی رپورٹیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھجوائی جائیں گی حضور کی صحت پر اتنا اچھا اثر پڑیگا۔ میں امید کرتا ہوں کہ جملہ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان اس کام کی طرف ذاتی توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(ا) برائے فروخت کنندگان اراضی

نام۔ ولدیت۔ محلہ قادیان۔ تعداد اراضی۔ قیمت اراضی۔ نام خریدار۔ تاریخ فروخت۔ موجودہ پتہ خریدار کا اگر معلوم ہو۔ دستخط

(ب) برائے خرید کنندگان اراضی

نام۔ ولدیت۔ پیشہ۔ محلہ قادیان۔ تعداد اراضی۔ قیمت ادا کردہ۔ نام مالک اراضی۔ کس کی معرفت اراضی خریدی۔ تاریخ خرید۔ رجسٹری کب کرائی۔ مکان بنوایا یا نہیں۔ بنے ہوئے مکان کی اندازاً مالیت۔ پاکستان میں موجودہ پتہ۔ دستخط مہاجر۔ کیفیت۔

قائمقام ناظر امور عامہ ربوہ

سیکرٹریان مال کے لئے ضروری اعلان

بعض اہم مصالح کے پیش نظر نظارت بیت المال نے فیصلہ کیا ہے کہ چندہ عام کی وصولی کی تفصیل بھی مقامی جماعتوں سے اسی طرح حاصل کی جایا کرے جس طرح حصہ آمد کی تفصیل آتی ہے۔ پس آئندہ تمام سیکرٹریان مال کیلئے لازمی ہے کہ چندہ بھیجتے وقت چندہ عام کی رقم کی مکمل تفصیل ساتھ روانہ کیا کریں کہ اس رقم میں کس کس دوست کی طرف سے کتنی کتنی رقم شامل ہے۔ یعنی چندہ عام دینے والے کا مکمل نام رقم اور اگر وہ سابقہ بقایا دار ہو تو مختصر کوائف کہ کس عرصہ کا بقایا ہے۔ تحریر کئے جائیں۔ اس اعلان سے پہلے یکم مئی ۱۹۵۵ء کے بعد جو رقوم بھیجی گئی ہوں وہ ان کی تفصیل بھی اب بھجوا دی جاویں۔

(ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

فہرست عازمین حج

جن دوستوں نے دفتر تحریک حج کو اپنے مبارک عزم حج سے مطلع فرمایا ہے ان کے اسمائے گرامی کی فہرست کی پہلی قسط درج ذیل ہے تاکہ باہمی تعارف سے حج کے دوران میں احساس اجنبیت کم ہو جائے اور اجتماعی دعاؤں اور عبادات کا زیادہ سے زیادہ موقع میسر آئے

(۱) ملک عزیز احمد صاحب ریٹائرڈ ڈرافٹسمین دیونواس محلہ پورن نگر سیالکوٹ شہر۔

(۲) شیخ مہر دین صاحب مع اہلیہ صاحبہ بوٹ مینوفیکچرز چوک علامہ اقبال سیالکوٹ شہر۔

(۳) محترمہ اہلیہ کرم دین صاحب مرحوم معرفت صفدر وزیر پنچایت رام تلائی سیالکوٹ شہر۔

(۴) ملک امام الدین صاحب ولد منشی اللہ رکھا صاحب گگھڑ زئی احمدی سکھڑ یال ضلع سیالکوٹ۔

(۵) شیخ فضل دین صاحب معرفت شیخ عبدالغفور صاحب گوشالہ۔ خانیوال

(مہتمم تحریک حج مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

میونسپل کمیٹی قادیان کے ملازمین متوجہ ہوں

میونسپل کمیٹی قادیان کے مندرجہ ذیل ملازمین جو ہجرت کے بعد پاکستان آگئے ہوئے ہیں کے موجودہ پتہ جات مطلوب ہیں۔ اس لئے جن دوستوں کو ان میں سے کسی صاحب کے متعلق علم ہو یا یہ اعلان خود ان کی نظر سے گذرے تو موجودہ پتہ سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

(۱) عبداللطیف صاحب داروغہ صفائی
(۲) بشیر احمد صاحب محرر چونگی
(۳) غلام رسول صاحب ″
(۴) محمود احمد صاحب ″
(۵) شاہ محمد صاحب ″
(۶) سردار خان صاحب ″
(۷) مرزا شریف احمد صاحب ″
(۸) اللہ دتہ صاحب ″
(۹) نذیر احمد صاحب ″
(۱۰) عبدالقادر صاحب ″
(۱۱) بشیر محمد صاحب ″
(۱۲) غلام قادر صاحب ″
(۱۳) مختار احمد صاحب محرر چونگی
(۱۴) بدر الدین صاحب ″
(۱۵) ڈاکٹر محمد بخش صاحب سپرنٹنڈنٹ سلاٹر ہاؤس
(۱۶) سندھی صاحب چپڑاسی
(۱۷) محمد حسین صاحب بہشتی
(۱۸) حسین بخش صاحب بہشتی
(۱۹) چراغ دین صاحب ″
(۲۰) نور صاحب ″
(۲۱) محمد حسین صاحب ″
(۲۲) کریم صاحب ″
(۲۳) جامو صاحب ″
(۲۴) بنتا صاحب ″
(۲۵) امۃ اللہ بیگم صاحبہ نرس (۲۶) برکت علی صاحب بیلدار (۲۷) اللہ دتہ صاحب بیلدار (۲۸) فضل دین صاحب ... (۲۹) محمد حسین صاحب ... (۳۰) محمد اسمٰعیل صاحب ...

آر۔ پی۔ اے۔ ایف پبلک سکول سرگودھا

۵۵-۹ سے اس سکول کا پہلا کیڈٹ کورس شروع ہوگا۔ یہ ادارہ گورنمنٹ کے مقرر کردہ بورڈ کی زیر نگرانی برٹش پبلک سکولوں کے نمونہ پر ہے طلبہ کی تعلیم کو ٹیکنیکل رنگ دے کر انہیں کیمبرج اور سینیر سکول سرٹیفکیٹ امتحان کیلئے تیار کیا جاتا ہے ۵۵-۹-۱ کو گیارہ بارہ کے درمیان عمر والے چھٹی جماعت پاس طلبہ کو ۶ سال ٹریننگ دی جائے گی۔ امتحان داخلہ میں دو مضامین ہوں گے (۱) انگریزی (۲) حساب و جنرل نالج۔ امیدواران اپنے خرچ پر ۵۵-۶-۴ کو ۸½ بجے صبح آر۔ پی۔ اے۔ ایف سٹیشن کوئٹہ۔ لاہور کینٹ۔ چک لالہ۔ پشاور کینٹ۔ تیج گاؤں و چٹاگانگ میں حاضر ہوں۔ تحریری امتحان میں کامیاب ہونے والوں کو سیلکشن بورڈ کے سامنے پیش ہونا پڑیگا۔ انتخاب کا آخری فیصلہ ایئر ہیڈ کوارٹرس میں ہوگا۔

دوران ٹریننگ طلبہ کی یونیفارم۔ خوراک۔ رہائش۔ ڈاکٹری وغیرہ کا سرکاری انتظام ہوگا فیس کی شرحیں سرپرستوں کی آمدنی کے تناسب سے حسب ذیل ہیں:۔

آمد	فیس
۳ ہزار تک	نادارد
۵ ″ ″	۱۵/۰ روپے ماہوار
۱۰ ″ ″	۲۵/۰ ″
۱۸ ہزار تک	۴۰/۰ روپے ماہوار
۳۰ ″ ″	۷۰/۰ ″ ″
اس سے اوپر	۱۰۰/۰ روپے ماہوار

سکول کی تین سالہ تعلیم کے بعد بشرط اجازت والدین طالب علم کو آر۔ پی۔ اے۔ ایف میں داخل کیا جائے گا۔ جن طلبہ کو آر۔ پی۔ اے۔ ایف میں داخلہ منظور نہیں ہوگا ان کو آئندہ حسب ذیل شرحوں سے فیس ادا کرنی ہوگی۔

آمد	فیس
۱۰ ہزار تک آمد پر	۱۰۰/۰ روپیہ ماہوار
۱۸ ″ ″	۱۵۰/۰ ″ ″
۳۰ ہزار تک آمد پر	۲۰۰/۰ روپے ماہوار
اس سے اوپر	۲۵۰/۰ ″ ″

جیب خرچ عمروں کے لحاظ سے حسب ذیل شرحوں میں بذمہ والدین ہوا۔

گیارہ بارہ سالہ کے لئے ۸/۰ روپے ماہوار — بارہ تیرہ سالہ کیلئے ۱۰/۰ روپے ماہوار
تیرہ چودہ سالہ اور اس سے اوپر ۱۲/۰ روپے ماہوار

فارم ہائے درخواست مندرجہ ذیل دفاتر سے حاصل کر کے ان کو ہی بعد تکمیل ۵۵-۵-۳۱ تک ارسال ہوں۔ دفتر بھرتی آر۔ پی۔ اے۔ ایف کراچی۔ کوئٹہ۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور کینٹ۔ ڈھاکہ چٹاگانگ۔ (تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو سول لاہور ۵۵-۵-۶)

(نظارت تعلیم و تربیت ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کا منشی فاضل کا امتحان شروع ہے۔ تمام بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ میری نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ غلام احمد دفتر آبادکاری لاہور

(۲) محمد اسلام صاحب بھتیجی خورشید اے۔ فضل عمر ہوسٹل کی والدہ محترمہ علیل ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب کی خدمت میں دعا کیلئے درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(محمد علی سپرنٹنڈنٹ فضل عمر ہوسٹل)

اقتصادی ناکہ بندی سے افغانستان کی ۲۵ کروڑ سالانہ کی تجارت متاثر ہوگی

درآمد و برآمد اور بار برداری کے اکثر ذرائع معطل ہو جائیں گے

کراچی ۱۳؍مئی۔ اگر پاکستان نے افغانستان سے تجارتی تعلقات منقطع کر لئے۔ تو افغانوں کے سینکڑوں ٹرک۔ اونٹ اور باربرداری کے دیگر ذرائع کا کام بند ہو جائے گا۔ اور اس طرح افغانستان کی تقریباً پچیس کروڑ روپے سالانہ کی تجارت بری طرح متاثر ہوگی۔ ڈیورنڈ لائن کے اس پار پیچ و خم کھاتی ہوئی پہاڑی سڑکیں (جن پر آج کل تجارتی سرگرمیاں پورے زوروں پر ہیں) بالکل ویران اور سونی ہو جائیں گی۔ اگر کابل حکومت نے خلاف پاکستان سرگرمیوں کو جاری رکھتے ہوئے باعزت تلافی کے مطالبہ کو نظرانداز کر دیا۔ تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ پہاڑوں سے گھرے ہوئے اس چھوٹے سے ملک میں جس کے تجارتی راستے زیادہ تر پاکستان میں ہیں۔ اقتصادی بحران پیدا ہو جائے۔

پاکستان نے افغانستان سے تجارتی تعلقات منقطع کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ اس کے بارے میں چند دنوں کے اندر ہی معلوم ہو جائے گا۔ غالباً ۱۵؍مئی کے فوراً بعد۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کے راستے افغانستان کی درآمد تقریباً ۱۵ کروڑ اور برآمد دس کروڑ روپے سالانہ ہے۔ اور اس کے مال کی کھپت زیادہ تر امریکی اور برطانوی منڈیوں میں ہوتی ہے۔ پاکستان نے قالین۔ پھل۔ سبزیاں۔ گرم مصالحہ، تمباکو اور جلانے کی لکڑی چودہ کروڑ اسی لاکھ دو ہزار روپے کی مالیت کی درآمد کی اور پاکستان سے اسی سال کے دوران میں پانچ کروڑ تینتیس لاکھ چھ ہزار روپے کی مالیت کی سبز چائے اور دیگر سامان افغانستان بھیجا گیا۔ اس رقم کے علاوہ افغانستان کی ضروریات پورا کرنے کے لئے پاکستان سے پٹرول برآمد کیا جاتا ہے۔ افغانستان کے جلد خراب ہو جانے والے پھل بھی پاکستان ہی کو بھیجے جاتے ہیں۔ مستند ذرائع نے کابل حکومت کے اس دعوے کو بہت کم اہمیت دی ہے۔ کہ وہ روس کے ذریعہ تجارتی منڈیوں میں مال پہنچائیگا۔ یا بھارت بذریعہ ہوائی جہاز ضروری اشیاء مہیا کرے گا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے۔ کہ افغانستان کو تجارت کے لئے آسان ترین راستہ پاکستان ہی سے حاصل ہوتا ہے۔ اگر ہوائی سروس کا انتظام کر بھی لیا جائے۔ تو اس سے اس ملک کی جملہ تجارتی ضروریات قطعاً پوری نہیں ہو سکتیں۔

روس و امریکہ کی دوستی

ماسکو ۱۳؍مئی۔ روس کے کرنل جنرل ادجاروف نے یہاں رائے ظاہر کی ہے۔ کہ اگر روس اور امریکہ میں دوستانہ تعلقات قائم ہو جائیں۔ تو دنیا کی کوئی طاقت تیسری جنگ عالمگیر کے آغاز کا موجب نہیں ہو سکتی۔ کرنل جنرل ادجاروف دوسری جنگ عالمگیر میں روس کی پانچویں فوج کے کمانڈر تھے۔ اور ۲۵؍اپریل ۱۹۴۵ء کو انہی نے مغربی جرمنی میں امریکی فوجوں سے مل کر برلن کا محاصرہ کیا تھا۔

کراچی کی بندرگاہ میں مزدوروں کی ہڑتال

کراچی ۱۳؍مئی۔ کراچی بندرگاہ کی گودیوں میں کام کرنے والے چار ہزار مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہے۔ ہڑتالیوں کا مطالبہ یہ ہے۔ کہ گذشتہ سال مزدوروں کے مطالبات پر ٹریبونل نے جو ایوارڈ دیا تھا۔ اسے فی الفور عملی جامہ پہنایا جائے۔ یہاں مزدوروں کا ایک اجتماع ہوا تھا۔ جس میں ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اجتماع میں پورٹ ٹرسٹ لیبر یونین کے نمائندوں نے مزدوروں کو یقین دلایا تھا۔ کہ اگر ان کا مطالبہ ایک ہفتہ کے اندر اندر تسلیم نہ کیا گیا۔ تو بندرگاہ کے "ڈاکرز" بھی ہڑتال کر دیں گے۔ کل ہڑتال سے دس جہاز متاثر ہوئے ہیں۔

چار بڑی طاقتوں کی کانفرنس

ماسکو ۱۳؍مئی۔ روس کی خبر رساں ایجنسی تاس نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ روسی وزیر خارجہ مسٹر مالوٹوف آئندہ اتوار کو چار بڑی طاقتوں کی اعلیٰ سطحی کانفرنس کے متعلق امریکہ۔ برطانیہ اور فرانس کے وزرائے خارجہ سے بات چیت کریں گے۔

ژالہ باری سے پانچ اشخاص ہلاک

نئی دہلی ۱۳؍مئی۔ دہلی کے دو نواحی دیہات میں شدید ژالہ باری سے پانچ اشخاص ہلاک ہو گئے ہیں۔ ژالہ باری سے فصلوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔

سائیگاؤں ۱۳؍مئی۔ کل یہاں بن ذوین فرقہ کے ۱۲۰ افراد نے اپنے آپ کو سرکاری فوجوں کے حوالے کر دیا ہے۔ وہ سرکاری فوجوں کے گھیرے میں آگئے تھے۔

نرائن گنج میں کپڑے کا کارخانہ

ڈھاکہ ۱۳؍مئی۔ مشرقی بنگال کی کوآپریٹو سوسائٹیز کی انجمن نارائن گنج میں ۲۰ لاکھ روپیہ کے سرمایہ سے سوتی کپڑے کا ایک کارخانہ قائم کر رہی ہے۔ جس میں ۱/۲ ۱۲ ہزار تکلے ہوں گے۔

پنجاب کے عوام گورنر جنرل کی اپیل پر خلوص دل سے لبیک کہیں گے

"آج پاکستان کو پہلے سے زیادہ اتحاد و اتفاق کی ضرورت ہے"

لاہور ۱۴؍مئی۔ پاکستان کے عوام سے گورنر جنرل کی اس اپیل کا یہاں پرجوش خیر مقدم کیا گیا ہے کہ وہ اپنے تمام اختلافات کو ختم کر کے اپنے قومی اتحاد کو مضبوط و مستحکم بنائیں۔

پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خاں نون نے گورنر جنرل کی اپیل کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ میں تہ دل سے اس کی تائید کرتا ہوں۔ ہم اسی صورت میں طاقتور بن سکتے ہیں اور ترقی کر سکتے ہیں جب ہم میں اتحاد پیدا ہو۔ مغربی پاکستان کو ایک انتظامی وحدت بنا کر ہم یہ مقصد جلد حاصل کر سکتے ہیں۔

ملک فیروز خاں نون نے مزید کہا کہ مغربی پاکستان کے صوبوں کے انضمام کے امکانات پہلے سے زیادہ روشن ہو گئے ہیں اور انہیں جلد از جلد جب بھی ممکن ہو گا متحد کر دیا جائے گا۔

مجھے انتہائی مسرت ہے کہ گورنر جنرل کے اقدام کی نہ صرف فیڈرل کورٹ نے بلکہ عوام نے بھی تائید کر دی ہے۔

پنجاب کے وزیر زراعت سردار عبدالحمید دستی نے گورنر جنرل کی اپیل کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ آج پاکستان میں پہلے سے زیادہ عوام میں اتحاد و اتفاق کی ضرورت ہے۔

یمن کے ولی عہد نئے وزیر اعظم ہوں گے

قاہرہ ۱۴؍مئی۔ یمن کے ولی عہد سیف الاسلام اور شاہ احمد کے صاحبزادے نے اخباری نمائندوں کو بتایا ہے کہ وہ عنقریب وزیر اعظم مقرر کئے جائیں گے۔ لیکن وہ عوامی رائے سے منتخب ہونے والی عوامی حکومت سربراہ ہوں گے۔ یمن کی تاریخ میں یہ پہلی آئینی حکومت ہوگی۔

سیف الاسلام الحسن کی پوزیشن کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا ہے جو اس وقت وزیر اعظم ہیں۔ الحسن بنڈونگ کانفرنس کے بعد جاپان گئے تھے اور ابھی تک یمن واپس نہیں آئے۔ ولی عہد نے بتایا کہ وہ یمن میں معاشرتی۔ ثقافتی اور صنعتی ترقی کے طویل المیعاد پروگرام کو نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ گزشتہ ماہ کی ناکام بغاوت کے سلسلے میں ۱۵ افراد کو سزائے موت دی جا چکی ہے۔ واضح رہے کہ شہزادہ بدر نے اس وقت شاہ احمد کی مدد کی تھی۔ جب ان سے جبراً دست برداری کے کاغذات پر دستخط کرائے جا رہے تھے۔ چنانچہ اس کے تھوڑا عرصہ بعد انہیں ولی عہد بنا دیا گیا۔ یہ امر یقینی ہے کہ وزیر اعظم کے طور پر ان کے تقرر کے بعد آئینی حکومت کے قیام اور ترقیاتی منصوبوں کے عزائم کی بدولت وہ ملک میں اور ہر دلعزیزی حاصل کر رہے ہیں۔

بھارت میں تین لاکھ سے زیادہ بائیسکل تیار کئے گئے

نئی دہلی ۱۳؍مئی۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ۱۹۵۴ء میں بھارت میں ۳۰۷۲۰۰۰ مکمل بائیسکل تیار کئے گئے یہ تعداد ۱۹۵۰ء کے مقابلہ میں تگنی ہے ہندوستان میں ۱۹۰۰ بائیسکل درآمد کئے جاتے تھے۔ اور پچھلے جنگ عظیم کے اختتام تک بھارت میں کوئی سائیکل نہ بنایا اور نہ جوڑا جاتا تھا

جنگ کے بعد بھارت میں سائیکل بنانے کی صنعت میں کافی ترقی ہوئی بیرونی ممالک کی فرموں کی مدد سے دو بائیسکل تیار کرنے والی فرمیں موجود ہیں ہیں اور دو فرموں نے سائیکل سازی کا کام شروع کر دیا۔ ۱۹۵۲ء تک چھ مرکز قائم کئے گئے جن میں سالانہ ۵۰۰۰۰۰ بائیسکل تیار کرنے کی صلاحیت تھی۔ ۱۹۵۴ء میں بھارتی سرکار نے سات نئی سکیمیں منظور کیں۔ اور موجودہ کارخانوں کو دو گنی تعداد میں سائیکل تیار کرنے کی منظوری دے دی۔ بائیسکل تیار کرنے کی صنعت میں ۱/۲ ۱ کروڑ (۴)

(۴) روپیہ سے زائد روپیہ لگایا گیا ہے۔ جس میں بیرونی سرمایہ صرف ۲۰ لاکھ روپیہ ہے۔

چو این لائی بات چیت کے لئے تیار ہیں

ٹوکیو ۱۳؍مئی۔ ہندوستان کے مسٹر کرشنا مینن یہ سوں جاپانی وزیر خارجہ سے ملاقات کرنے کے بعد ہانگ کانگ روانہ ہو رہے ہیں۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ان کے درمیان کیا بات چیت ہوئی۔

اس سے قبل ایک پریس کانفرنس میں مسٹر کرشنا مینن نے کہا کہ مجھے کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ امریکہ اور چین اپنی مشکلات پر قابو نہ پا سکیں۔ ان کے خیال میں مسٹر چو این لائی بات چیت کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے فوجی معاملات میں اعتدال پسندانہ رویہ اختیار کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دونوں فریقوں کو افہام و تفہیم اور جذباتی ردعمل سے گریز کرنا چاہیئے۔

پاکستان کے لئے بھارتی ڈبے

نئی دہلی ۱۴؍مئی۔ ایک اطلاع کے مطابق حکومت ہند نے پاکستان کو ریلوے کے ۲۹ ڈبے اور ۲۲ ڈبوں کے نچلے ڈھانچے دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

اس کے متعلق دہلی میں دونوں حکومتوں کے نمائندوں میں کچھ عرصہ سے بات چیت ہو رہی تھی۔

شاہ سعود کے چچا مصالحت کرانے کراچی آرہے ہیں

گورنر جنرل مسٹر غلام محمد اور ظاہر شاہ کے نام شاہ سعود کا خاص پیغام

کراچی ۱۴ مئی۔ کل یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا۔ کہ حکومت پاکستان نے پاکستان اور افغانستان میں کشیدگی دور کرانے کے لئے شاہ سعود کی پیشکش قبول کرلی ہے۔ اس سے پہلے پاکستان وزیر اعظم مصر کرنل ناصر کی پیشکش بھی قبول کرچکا ہے۔ شاہ سعود کے چچا شہزادہ سعد عبد الرحمٰن گورنر جنرل مسٹر غلام محمد کے نام ایک خاص پیغام لے کر ایک دو دنوں تک کراچی پہنچ رہے ہیں۔ کل شام حکومت پاکستان کی طرف سے ایک اعلان جاری کیا گیا۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ شاہ سعود نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان موجودہ کشیدگی دور کرنے کے لئے جو کابل اور جلال آباد میں پاکستان کے سفارتی دفاتر پر حملوں کے بعد پیدا ہوئی ہے۔ شاہ افغانستان کو ایک ذاتی خط لکھا ہے۔ شاہ سعود نے پاکستان اور افغانستان کی حکومتوں سے مزید درخواست کی ہے۔ کہ جب تک شاہ سعود صورتِ حال کو پوری طرح سمجھ نہ لیں۔ اور جھگڑے کو حل کرنے میں مدد دینے کے ذرائع نہ سوچ لیں کسی قسم کی کارروائی نہ کی جائے۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے شاہ سعود کی تجویز قبول کرلی ہے۔ وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے۔ کہ حکومت پاکستان کو ابھی تک قاہرہ سے اس سلسلہ میں کوئی تجویز موصول نہیں ہوئی۔ مصری سفیر مقیم کراچی مسٹر عبد الحمید سعود نے کل یہاں ایک انٹرویو میں کہا۔ مجھے یقین ہے۔ کہ پاکستان اور افغانستان میں جو غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ وہ دور ہو جائے گی۔ میری حکومت کی ہمیشہ یہ خواہش رہی ہے۔ کہ دو مسلمان ملکوں کے تعلقات بہتر ہو جائیں۔ ہمیں یہ امید تھی۔ کہ دونوں ملکوں کے تعلقات خود بخود بہتر ہو جائیں گے۔ لیکن جب مصر نے محسوس کیا کہ صورتِ حال ابتر ہوتی جا رہی ہے۔ تو اس نے مصالحت کرانے کی پیشکش کردی۔

صدقۃ الفطر

صدقۃ الفطر بظاہر ایک چھوٹا اور معمولی سا حکم معلوم ہوتا ہے۔ مگر بعض احکام جو دیکھنے میں معمولی معلوم ہوتے ہیں۔ حقیقت میں وہ بڑے اہم اور ضروری ہوتے ہیں۔ ان کا ادا کرنا خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا باعث اور ان کا نہ ادا کرنا خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہو سکتا ہے۔ اس قسم کے اسلامی حکموں میں سے جو حقوق العباد سے تعلق رکھتے ہیں ایک حکم ... ہے جو تمام مسلمان مردوں۔ عورتوں۔ بچوں پر خواہ وہ کسی حیثیت کے ہوں فرض ہے۔ بلکہ بعض معتبر روایات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ غلام اور نوزائیدہ بچوں پر بھی صدقۃ الفطر فرض ہے۔ جو شخص اس فرض کو نہ ادا کر سکتا ہو۔ اس کی طرف سے اس کے سرپرست یا مربی کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ ادا کرے۔ اس کی مقدار اسلام نے ہر ذی استطاعت شخص کے لئے ایک صاع غلہ اور جو طاقت نہ رکھتا ہو اس کے لئے نصف صاع غلہ مقرر کی ہے۔ صاع ایک عربی پیمانہ ہے۔ جو پونے تین سیر کے قریب ہوتا ہے۔ سالم صاع کا ادا کرنا افضل اور اولیٰ ہے۔ البتہ جو شخص سالم صاع ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ وہ نصف صاع بھی ادا کر سکتا ہے۔ چونکہ آج کل صدقۃ الفطر عام طور پر نقدی کی صورت میں ادا کیا جاتا ہے۔ اس لئے جماعتیں مقامی نرخ کے مطابق فطرانہ کی شرح مقرر کر سکتی ہیں۔

اس چندہ کی ادائیگی عید سے کم از کم تین چار روز پہلے ہونی چاہیئے۔ تا بیواؤں اور یتامیٰ کی اس رقم سے طعام اور لباس سے امداد کی جا سکے۔ اور ان کی دعائیں آپ لوگوں کے لئے بخشش کا موجب ہوں۔ یہ رقم مقامی غرباء اور مساکین پر بھی خرچ کی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر کوئی مقامی آدمی ایسا نہ ہو۔ جو اس صدقہ کا مستحق ہو۔ یا مقامی احباب میں تقسیم کرنے کے بعد کچھ رقم بچ رہے۔ تو ایسی تمام رقوم مرکز میں بھجوا دینی چاہئیں۔ اس رقم کو دیگر مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں۔ ربوہ کے گردونواح میں غلہ کی اوسط قیمت ۹ روپے فی من ہے۔ اس کے مطابق ایک صاع کی قیمت دس آنے اور نصف صاع کی پانچ آنے مقرر کی جاتی ہے۔ خادم عبد الحق رامہ ناظر بیت المال

فرانسیسی ڈبے ہٹا دیئے گئے

لاہور ۱۴ مئی۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ فرانسیسی ڈبوں میں شگاف پڑ جانے کی وجہ سے انہیں ریل گاڑیوں سے ہٹا دیا گیا ہے۔ اور ان کی جگہ دوسرے ڈبے لگا دیئے گئے ہیں۔ میل اور ایکسپریس ٹرینوں میں دوسرے ڈبے لگانے کی وجہ سے ان کی رفتار کم ہو گئی ہے۔

غضنفر پر امید ہیں

نئی دہلی ۱۴ مئی۔ پاکستانی ہائی کمشنر مقیم ہندوستان راجہ غضنفر علی خاں نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ پاکستان اور ہندوستان کے وزرائے اعظم کی بات چیت سے دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر ہو جائیں گے۔ راجہ صاحب نے کہا۔ اگر کشمیر کا جھگڑا طے ہو جائے۔ تو دوسرے متنازعہ فیہ امور خود بخود حل ہو جائیں گے۔

اگلے سال امریکہ پاکستان کو نو کروڑ بیس لاکھ ڈالر کی امداد دے گا

امریکی سینٹ کی تعلقات خارجہ کمیٹی میں پاکستان کو خراج تحسین

واشنگٹن ۱۴ مئی۔ خیال ہے کہ یکم جولائی سے شروع ہونے والے مالی سال میں امریکہ پاکستان کو نو کروڑ بیس لاکھ ڈالر (نیس کروڑ ۴۳ لاکھ روپے) کی امداد دے گا۔ اس کا انکشاف امریکہ کے بیرونی امداد کے محکمے کے ناظم برائے مشرق قریب جنوبی ایشیا افریقہ مسٹر سٹیڈ یا ہو یا سٹیگر نے سینٹ کی تعلقات خارجہ کمیٹی میں کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اگلے سال میں پاکستان کو دفاعی اقتصادی امداد کیلئے ۶ کروڑ ۳۰ لاکھ فوجی سامان کی براہ راست فراہمی کے لئے ۲ کروڑ ڈالر اور فنی امداد کے لئے نوے لاکھ ڈالر دیئے جائیں گے

اس سے پہلے نائب وزیر خارجہ برائے امور مشرق قریب جنوبی ایشیا افریقہ مسٹر جارج دی ایلن نے کمیٹی میں ایک بیان دیتے ہوئے اجتماعی سلامتی کی حمایت کے سلسلے میں پاکستان کے استقلال اور اپنے ملک کو سیاسی اور اقتصادی طور پر ترقی دینے کی جدوجہد میں اہل پاکستان کے حوصلے اور ہمت کی بے حد تعریف کی۔

مسٹر سٹیگر نے کہا کہ گذشتہ سال پاکستان نے مصائب کے وقت جس درجہ حوصلہ دکھایا ہے وہ بے حد شاندار ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو جو ان گنت مہاجرین کے مسئلے اور دوسری مشکلات پر قابو پانے کی سخت کوشش کررہی ہے۔ گذشتہ موسم گرما میں مشرقی پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاری کا سامنا کرنا پڑا۔ اگرچہ امریکہ نے ہنگامی امداد مہیا کرنے کے لئے ضروری اقدامات کئے تھے لیکن یہ ملک زیادہ مضبوط اور ترقی یافتہ معیشت کے حصول کی جو کوشش کررہا ہے اس کے لئے پاکستان کو آئندہ سال معقول امداد ملنی چاہیئے۔

امرتسر میں ۵۳ اکالی گرفتار

امرتسر ۱۴ مئی۔ پنجابی بولنے والوں کے لئے علیحدہ صوبہ کے سلسلہ میں نہروں کی مخالفت کے خلاف اکالی دل کے مورچہ کا آج تیسرا روز تھا۔ آج اکالی دل کے ۳۰ اور سکھ گرفتار کر لئے گئے ان لوگوں نے چار چار کے جتھوں میں جلوس نکال کر نعرے لگائے تھے اس سلسلہ میں اب تک ۵۳ سکھ گرفتار ہو چکے ہیں۔

بلوچستان میں ٹڈی دل سے نقصان

ایک ہزار من گندم تباہ ہو گئی

کوئٹہ ۱۴ مئی معلوم ہوا ہے کہ ضلع خاران کے علاقہ میں ٹڈی دل نے ایک ہزار من سے زائد گندم کو نقصان پہنچایا ہے بلوچستانی ریاستوں کی یونین کے حکام دوسرے علاقوں میں ٹڈی دل سے نقصان کا صحیح اندازہ لگانے کے لئے مناسب کارروائی کر رہے ہیں۔

سردی کی لہر سے پھلوں کو نقصان

کوئٹہ ۱۴ مئی۔ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں سردی کی حالیہ لہر اور بارشوں سے ربیع کی فصل اور باغات کو شدید نقصان پہنچا ہے۔

درخواست دعا

میری بچی صادقہ بیگم نے امسال سرحد یونیورسٹی میں میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور خادمہ دین بنائے آمین
مولا بخش کانز ریڈیو پشاور

باؤ دائی کے خلاف مظاہرہ

سائیگاؤں ۱۴ مئی۔ انقلابی کونسل نے جنوبی ویت نام کے باشندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اتوار کو عام رہائشی علاقوں میں مظاہرے کریں جس میں باؤ دائی کی معزولی اور وزیر اعظم مسٹر ڈیم کے حق میں مظاہرے کئے جائیں۔ انقلابی کونسل نے عوام سے یہ بھی کہا ہے کہ وہ مظاہروں میں نوآبادیاتی نظام اور کمیونسٹوں کی مذمت کریں۔